33624-رکعات کی تعداد میں شک

سوال

میں اوقات مجھ سے نماز میں غلطی ہو جاتی اور مجھے رکعات کی تعداد یا اس طرح کی اشیاء کی علم نہیں رہتا، کیا میں نماز توڑ کر نئے سرے سے شروع کروں یا کہ نماز کی ادائیگی جاری رکھوں ؟

پسندیدہ جواب

فضیلۃ الشیخ محمد العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے یہ سول دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

صحیح یہی ہے کہ نماز باطل نہیں ہوتی، کیونکہ انسان کے بغیر کسی اختیار کے ہی شک بہت آتا رہتا ہے، اور پھر نماز میں شک پیدا ہو جانے والے شخص کے بارہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم بھی بیان فرمایا ہے، شک دو اقسام ہیں :

پہلی قسم :

انسان کی رکعات کی تعداد میں شک ہو اور دونوں میں سے کوئی ایک طرف راجح ہو یعنی تین یا چار میں سے کوئی ایک راجح ہو تو اس حالت میں انسان کے نزدیک جو راجح ہے اس پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی نماز مکمل کر کے سلام پھیر کر سجدہ سہو کرے۔

دوسری قسم :

انسان کو رکعات کی تعداد میں شک ہو لیکن دونوں میں سے کوئی ایک راجح نہ ہو تو اس صورت میں وہ کم از کم پر اعتماد کرے کیونکہ یہ یقینی ہے، اور زائد مشکوک ہے، چنانچہ کم رکعات پر اعتماد کرتے ہوئے نماز مکمل کرے، اور سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو کر لے، اس سے نماز باطل نہیں ہوگی۔

واللہ اعلم۔